

کوئی فتنہ نہیں ہو سکتا کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد کوئی شخص آئے اور کہے کہ مسلمان ہونے کے لیے محمد اور قرآن پر ایمان لانا پڑتا ہے۔
 نہیں بلکہ جو شخص محمد پر ایمان لائے وہ محمد اور قرآن پر ایمان رکھنے کے باوجود کافر ہے اس کا حکم دھوکا

کرنے والا صحیح نعوس قرآنی کا منکر ہے ضروریات میں سے ایک اہم ضرورت کہ ساقط کر لے اسلام کی عین بنیاد پر ضرب لگاتا ہے اور دشمنان اسلام سے بڑھ کر اسلام اور اسلامی جمعیت و وحدت کا دشمن ہے پس کسی مسلمان کے لیے تو یہ کسی طرح ممکن ہی نہیں کہ وہ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد کسی شخص کی نبوت پر ایمان لائے جو وہ مدعی نبوت کیسا ہی متقی اور نیک اور صاحب کمالات ہو۔ لیکن اگر کوئی شخص اسلام سے باہر ہو کر کسی شخص کی نبوت پر ایمان لائے کے لیے مستعد ہو تو بہر حال یہ تو دیکھنا از روئے عقل اس کا فرض ہے جو شخص اس کے سامنے نبوت کا دعویٰ کر رہا ہے۔ اس کے اخلاق اور اعمال اور اقوال اس کے دعویٰ کی کس حد تک تائید کرتے ہیں۔ مرزا صاحب اور ان کے مذہب کے اساطین کی تحریریں ان کی تصویر پیش کرتی ہیں؛ افسوس کہ وہ اس غیر اسلامی نقطہ نظر سے بھی اس لائق نہیں کہ کوئی آنکھوں والا اس کا گرویدہ ہو۔

اس مرتبہ چونکہ کتاب بہت ضخیم ہو گئی ہے۔ اس لیے جناب مولف نے اس کی قیمت مقرر کر دی ہے لیکن وہ صرف دو روپیہ ہے، جو شاید اصل لاگت سے زیادہ نہیں۔

بخارتان کشمیر | تالیف قاضی ظہور الحسن صاحب ناظم سیو باروی ضخامت ۱۰۰ صفحات قیمت ۱۰ روپے
 ملنے کا پتہ: مولوی محمد ادریس صاحب میرٹھی کتبہ شرقیہ۔ دہلی۔

سیاحت کشمیر کے موقع پر قاضی صاحب نے کشمیر کی وہ تاریخیں دیکھیں جو بعض ہندو مصنفین نے لکھی ہیں۔ ان میں مسلمان فرمانرواؤں اور عام مسلمانوں اور ان کے ساتھ خود اسلام پر جیسے رنگ چلے کیے گئے ہیں، ان کو دیکھ قاضی صاحب کو خیال ہوا کہ کشمیر کے صحیح اور مستند حالات جمع کر کے ایک کتاب کی صورت میں پیش کریں۔ بخارتان کشمیر اس خیال کی عملی تعبیر ہے۔ اس کتاب میں ہندوؤں کے